Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۵ محرم ۱۳۹۲ھ، ۲ امان ۱۳۵۱ ہش، ۲ مارچ ۱۹۷۲ء	نمبر ۵۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ یکم امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۹ر تبلیغ کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔
حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی کیلئے اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ۔ یکم امان حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اب بہتر ہے۔ الحمدللہ
احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کیلئے بھی التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر آپ کو سلامت رکھے۔ آمین

مجالس انصاراللہ ماہانہ رپورٹ بھجوائیں

ماہ امان شروع ہو گیا ہے۔ جملہ مجالس انصاراللہ ماہ تبلیغ کی رپورٹ فوری طور پر بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء
(قائد عمومی)

زعماء مجالس انصاراللہ خاص توجہ فرمائیں

قیادت اصلاح و ارشاد کے امسال کے پروگرام کی ایک ضروری شق یہ ہے کہ:۔
"ہر رکن اپنے اہل و عیال کو عقائد احمدیہ سے واقف رکھے"
زعماء انصاراللہ سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے ارکان کا جائزہ لیتے رہیں اور اپنی رپورٹوں میں بھی ذکر فرمائیں کہ تمام ارکان اس پروگرام پر عمل پیرا ہیں۔
(قائد اصلاح و ارشاد انصاراللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسانی زندگی کا اصل مقصد یہ ہے کہ اُسے صراطِ مستقیم حاصل ہو جائے

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دُعا انسان کو انسانِ کامل بنانے کا ایک کارگر نسخہ ہے

"انسانی زندگی کا مقصد اور غرض صراطِ مستقیم پر چلنا اور اُس کی طلب ہے جس کو اس سورۃ (فاتحہ) میں ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ یا اللہ ہم کو سیدھی راہ دکھا۔ اُن لوگوں کی راہ جن پر تیرا انعام ہوا۔ یہ وہ دُعا ہے جو ہر نماز میں اور ہر رکعت میں مانگی جاتی ہے۔ اِس دُعا کا اس قدر تکرار ہی اس کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہماری جماعت یاد رکھے کہ یہ معمولی سی بات نہیں ہے اور صرف زبان سے طوطے کی طرح اِن الفاظ کا رٹ لینا اصل مقصود نہیں ہے بلکہ یہ دُعا انسان کو انسانِ کامل بنانے کا ایک کارگر اور خطا نہ جانے والا نسخہ ہے جسے ہر وقت نصب العین رکھنا چاہیئے۔ اور تعویذ کی طرح مدِّ نظر رکھنا چاہیئے۔ اِس آیت میں چار قسم کے کمالات کے حاصل کرنے کی التجا ہے۔ اگر انسان ان چار قسم کے کمالات حاصل کر لے گا تو گویا دُعا مانگنے اور خلقِ انسانی کے حق کو ادا کر دیگا اور اُن استعدادوں اور قویٰ کو بھی کام میں لانے کا حق ادا ہو جائے گا جو اُس کو دی گئی ہیں۔

اس بات کو کبھی بھولنا نہیں چاہیئے کہ قرآنِ شریف کے بعض حصّے دوسرے حصّوں کی تفسیر اور شرح ہیں۔ ایک جگہ ایک امر بطریقِ اجمال بیان کیا جاتا ہے تو دُوسری جگہ وُہی امر کھول کر بیان کر دیا گیا ہے۔ گویا دُوسرا پہلے کی تفسیر ہے۔ پس اس جگہ جو یہ فرمایا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ تو یہ بطریقِ اجمال ہے۔ لیکن دوسرے مقام پر منعم علیہم کی خود ہی تفسیر کر دی ہے مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ۔ منعم علیہم لوگ چار قسم کے ہوتے ہیں نبی، صدّیق، شہید، صالح۔ انبیاء علیہم السلام میں یہ چاروں شانیں جمع ہوتی ہیں کیونکہ یہ اعلیٰ کمال ہے۔ ہر ایک انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ ان کمالات کے حاصل کرنے کیلئے جہاں تک مجاہدہ صحیحہ کی ضرورت ہے اس طریق پر جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے دکھا دیا ہے کوشش کرے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۵۲)

جماعتِ احمدیہ کی مجلس مشاورت

۳۱ر مارچ و یکم و ۲ر اپریل ۱۹۷۲ء کو منعقد ہوگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اِس سال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ ۳۱ر مارچ و یکم و ۲ر اپریل ۱۹۷۲ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔
امراء جماعت و امرائے اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ امسال ان کی طرف سے جن احباب کو نمائندگی کا حق دیا گیا ہے اس کی اطلاع ۱۰ر مارچ تک ضرور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس مشاورت)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ر امان ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعمال کو خوارق کے درجہ تک پہنچانا ضروری ہے

اللہ تعالیٰ اپنی ہستی اور اپنی قدرتِ کاملہ کا ثبوت اپنے غیر معمولی نشانوں کے ذریعہ دیتا ہے۔ اس غرض کے ماتحت وہ دو قسم کے نشانات ظاہر فرماتا ہے۔ ان میں سے ایک تو وہ نشانات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ کائنات کے نہایت درجہ محکم اور ابلغ نظام میں ہر گھڑی اور ہر آن ظاہر ہو کر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی غیر محدود قدرتوں کا ثبوت فراہم کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے وہ تازہ بتازہ خارقِ عادت نشان ہوتے ہیں جنہیں وہ براہِ راست اپنے خاص بندوں کے ذریعہ ظاہر فرماتا ہے اور اس طرح اُن پر اور دوسرے لوگوں پر ظاہر کرتا ہے کہ اُن کا پیدا کرنے والا خدا ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اُس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اِن ہر دو قسم کے نشانوں کا قرآنِ مجید میں بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

جہاں تک اوّل الذکر یعنی اُن نشانات کا تعلق ہے جو کائنات کے نہایت درجہ محکم اور ابلغ نظام میں ہر گھڑی اور ہر آن ظاہر ہوتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کا، رات اور دن کے آگے پیچھے آنے کا، سمندروں اور ان کے فوائد کا، بارش برسانے والے بادلوں کا، قسم ہا قسم کے جانوروں کا، اِدھر اُدھر پھیلی ہوئی ہواؤں کا اور خود اللہ تعالیٰ ہی کے بنائے ہوئے قوانینِ قدرت کے تحت ان کی کارگزاریوں کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے ان تمام چیزوں اور ان کی کارگزاریوں میں اُن لوگوں کے لئے جو عقل اور سوچ بچار سے کام لیتے ہیں کئی قسم کے نشان ہیں (سورہ البقرہ آیت ۱۶۵)۔ کبھی فرماتا ہے ان میں متقی لوگوں کے لئے یقینی طور پر بہت سے نشان ہیں (یونس آیت ۷) وغیرہ وغیرہ۔ الغرض اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قسم ہا قسم کی اشیاء کی تخلیق اور ان میں پوشیدہ فوائد کا بار بار ذکر کر کے بتایا ہے کہ ان سب چیزوں میں سوچنے سمجھنے غور کرنے اور عقل سے کام لینے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کے زبردست نشانات رکھے گئے ہیں۔

ان نشانات کے تعلق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ ہر چند کہ یہ نشانات اپنی جگہ نہایت اہم بالشان اور درخشندہ ہیں تاہم ان سے صرف اتنا ہی ثابت ہوتا ہے کہ اس محیر العقول کائنات اور اس کے نہایت درجہ محکم اور ابلغ نظام کا ضرور کوئی صانع ہونا چاہیئے لیکن یہ کہ اس کائنات کا پیدا کرنے والا اور اس کے نظام کو چلانے والا خدا فی الحقیقت موجود ہے اس کا پتہ انسان کو حتمی اور یقینی طور پر اُس وقت ہی چلتا ہے جب خدا تعالیٰ خود اپنے تازہ بتازہ خارقِ عادت اقتداری نشانوں کے ذریعہ اپنے آپکو اپنے بعض خاص بندوں اور اُن کی وساطت سے تمام دوسرے انسانوں پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ نشانات پیشگوئیوں کے طور پر کبھی نافرمان قوموں پر آنے والے عذابوں کی شکل میں اور کبھی مقبولین الٰہی کو من جانب اللہ حاصل ہونے والی غیر معمولی تائید و نصرت کی شکل میں اور کبھی ظاہری اسباب موجود نہ ہونے کے باوجود کسی خارقِ عادت امر کے معجزانہ ظہور کی شکل میں منصۂ شہود پر آتے ہیں اور دلوں کو اس یقین سے لبریز کر دکھاتے ہیں کہ فی الحقیقت ایک ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدا موجود ہے۔ اس ایمان اور اس یقین کی بدولت اُن لوگوں کو جو ان نشانوں کے مورد ہوتے ہیں خدا خود انا الموجود کی بشارت دیتا ہے۔ وہ ان کو عام قوانینِ قدرت کے تحت کائنات میں ہر گھڑی اور ہر آن رُونما ہونے والے نشانوں پر ہی نہیں رہنے دیتا بلکہ براہِ راست خود ان سے مخاطب ہو کر انہیں اپنے وجود اور ہستی اور اپنی غیر محدود قدرتوں کا پتہ دیتا ہے اور انہیں اپنی معیت و حفاظت اور تائید و نصرت کا یقین دلاتا ہے۔ ایسے لوگ علم الیقین کے مرتبہ سے ترقی کر کے (جو عام قوانینِ قدرت کی کارفرمائی کے نتیجہ میں ہر گھڑی اور ہر آن رُونما ہونیوالے نشانوں کا مرہونِ منت ہوتا ہے) عین الیقین اور حق الیقین کے مرتبہ تک جا پہنچتے ہیں۔ پھر انہیں ایمان میں وہ پختگی نصیب ہوتی ہے کہ کوئی عقلی ڈھکوسلہ یا ہیچ منطقی دلائل اور ان کی موشگافیاں اُن کے ایمان باللہ کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وہ ایمان باللہ میں پختہ سے پختہ تر ہوتے اور معرفتِ الٰہی میں ترقی کرتے ہی چلے جاتے ہیں۔

غرضیکہ حقیقی ایمان باللہ اور اس کے انقلاب انگیز اثرات اور طیب و شیریں ثمرات سے بہرہ ور ہونے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ انسان براہ راست ظاہر ہونے والے تازہ بتازہ خارقِ عادت نشانوں کا مظہر بنے یعنی وہ ایسا بنے کہ بہ اِذنِ الٰہی اُس کے ہاتھ پر خارقِ عادت نشانوں کا ظہور عمل میں آنے لگے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان ایسا کس طرح بن سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ اُس کے ہاتھ پر خارقِ عادت نشان ظاہر کرنے لگے؟ اس کے لئے انسان کا قدمِ صدق (ظاہر و باطن طور پر کامل درجہ) پر ہونا ضروری ہے۔ یہ درجہ حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ انسان کے اعمال بجائے خود خوارق کے درجہ تک نہ پہنچ جائیں اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے کہ خارقِ عادت نشان خارقِ عادت اعمال کے نتیجہ میں ہی ظاہر ہوتے ہیں چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"نشانات کس سے صادر ہوتے ہیں؟ جس کے اعمال بجائے خود خوارق کے درجہ تک پہنچ جائیں۔ مثلاً ایک شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرتا ہے وہ ایسی وفاداری کرے کہ اس کی وفا خارقِ عادت ہو جاوے۔ اُس کی محبت، اُس کی عبادت خارقِ عادت ہو۔ غرض اس کے اخلاق، عبادت اور سب تعلقات جو وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ رکھتا ہے اپنے اندر ایک خارقِ عادت نمونہ پیدا کریں۔ تو چونکہ خارقِ عادت کا جواب خارقِ عادت ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اسکے ہاتھ پر نشانات ظاہر کرنے لگتا ہے۔ پس جو چاہتا ہے کہ اُس سے نشانات کا صدور ہو تو اُسکو چاہیئے کہ اپنے اعمال کو اس درجہ تک پہنچائے کہ ان میں خارقِ عادت نتائج کے جذب کی قوت پیدا ہونے لگے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۶۵)

پس خارقِ عادت نشانات کا مورد بننے کے لئے جن کے نتیجہ میں انسان کو حق الیقین کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے ضروری ہے کہ انسان اپنے اعمال کو خوارق کے درجہ تک پہنچائے یعنی اُس کا اخلاص، اُس کی وفا، اُس کا ایثار، اُس کی قربانی، اُس کی عبادات اور اُسکے جملہ نیک اعمال عام درجہ کے نہ ہوں بلکہ خارقِ عادت نمونہ کے حامل ہوں۔ اعمال میں یہ کیفیت اور یہ حالت پیدا نہیں ہوتی جب تک کہ انسان کلیۃً خدا تعالیٰ ہی کا نہ ہو جائے اور ہر گھڑی اور ہر آن اُسی کے آستانہ پر نہ جھکا رہے۔ ہر حرکت و سکون میں وہی اُس کا مطلوب و مقصود ہو اور اُسی کی رضاء ہر لحظہ اور ہر آن اُس کے پیشِ نظر ہو۔

میں کیا کروں!

(محترم شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم)

دِل بڑا مجبور ہے۔ مَیں کیا کروں
عشق کا دستور ہے۔ مَیں کیا کروں

وادیٔ ایمن سے آتی ہے صدا
"ذرّہ ذرّہ طُور ہے"۔ مَیں کیا کروں

ہے زمیں پہ سخت کچھ چارہ نہیں
آسماں بھی دُور ہے۔ مَیں کیا کروں

ہر طرف جلوے ہی جلوے ہیں ترے
دل بھی تیرا نُور ہے۔ مَیں کیا کروں

مجھ پہ کرتے ہیں ستم تنویرؔ دوست
مجھکو بھی منظور ہے۔ مَیں کیا کروں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے ایک نئے باب کا آغاز

"نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" اور اس کے خوش کن نتائج

محمد اجمل شاہد

۲

طبی مراکز کا مختصر جائزہ

مغربی افریقہ سے حضور ایدہ اللہ کی پاکستان میں واپسی جون ۱۹۷۰ء کو ہوئی۔ اور تقریباً چار ماہ کے مختصر عرصہ میں اس نئی "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت ڈاکٹروں اور اساتذہ کو بھجوانے کا کام شروع ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کا تانتا بندھ گیا۔ چنانچہ اس وقت تک ان ممالک میں جو ڈاکٹر اور اساتذہ پہنچ چکے ہیں ان کے متعلق مختصر جائزہ ملک وار درج ذیل ہے۔

اس نئی سکیم کے تحت سب سے پہلے ڈاکٹر سرزمین غانا میں پہنچے اور اس کی سعادت مکرم ڈاکٹر غلام احمد صاحب بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) کو نصیب ہوئی۔ آپ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۰ء کو پاکستان سے روانہ ہوئے اور آپ کے ذریعہ کوکوفو مقام پر ہیلتھ سنٹر کا قیام عمل میں آیا اس کے بعد غانا میں مزید تین مقامات پر ہیلتھ سنٹر قائم کئے گئے اور یہ تمام سنٹرز باقاعدہ ہسپتال کی صورت میں بڑی کامیابی سے چل رہے ہیں اور سینکڑوں مریض روزانہ ان سے استفادہ کر رہے ہیں اور ان کے کامیاب اپریشن کئے جا رہے ہیں۔

غانا کے بعد سیرالیون اور گیمبیا کے ممالک میں ہیلتھ سنٹرز قائم ہوئے۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر اسلم جہانگیری صاحب اور مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب علی الترتیب ان ممالک میں مارچ ۱۹۷۱ء میں پہنچ گئے۔ سیرالیون میں اس کے علاوہ دو مزید ڈاکٹر بھجوائے گئے ہیں گویا اس وقت وہاں تین ہیلتھ سنٹرز قائم ہو چکے ہیں اور دو ڈاکٹر عنقریب جانے والے ہیں جن میں سے ایک لیڈی ڈاکٹر بھی ہے۔ اسی طرح گیمبیا میں چار مزید ڈاکٹر بھجوائے گئے۔ یہ علاقہ چونکہ بہت ہی پسماندہ ہے اور بہت سی طبی سہولتوں سے محروم ہے اس لئے حضور کی توجہ اس علاقہ کی طرف زیادہ ہے۔ اسی لئے سب سے زیادہ یہاں کے باشندوں کو خاص ہمدردی کے جذبہ سے کام کرنے والے ڈاکٹروں کی خدمات حاصل ہوئیں۔ یہاں ایک ایکسرے پلانٹ کا انتظام بھی کیا گیا ہے اور دانتوں کے لئے ایک الگ یونٹ قائم کیا گیا ہے۔

نائیجیریا میں سب سے پہلے ڈاکٹر مکرم عبدالرحمٰن بھٹہ صاحب تشریف لے گئے اور اس کے بعد ایک اور ڈاکٹر پہنچ چکے ہیں۔ گویا وہاں اس پروگرام کے تحت دو ہیلتھ سنٹر قائم ہو چکے ہیں اس ملک میں اس سے قبل بھی جماعت کے دو ہیلتھ سنٹر نہایت کامیابی سے مصروف عمل ہیں۔ اس نئی سکیم کے ماتحت دو مزید ڈاکٹر وہاں جانے کے لئے تیار ہیں۔

طبی مراکز کی معجزانہ کامیابی

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان ممالک میں جو ڈاکٹر تشریف لے گئے ہیں وہ چونکہ اپنے روحانی آقا کے حکم کی تعمیل میں محض بنی نوع انسان کی خدمت اور اشاعت اسلام کے جذبہ سے سرشار ہیں اس لئے ان علاقوں کے لوگ ان کی طرف بڑی کثرت سے کھنچے چلے آرہے ہیں اور پھر بعض اوقات ایسے ایسے سنگین بیماریوں میں مبتلا مریض اور دوسرے ہسپتالوں سے مایوس شدہ مریض آتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ معجزانہ طور پر شفا عطا فرما دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان علاقوں میں ان کا خوب شہرہ ہوا ہے۔ یہ امر اس قدر نمایاں طور پر وقوع پذیر ہو رہا ہے کہ خود ڈاکٹر حضرات بھی اسے محض الٰہی تصرف اور برکت کا نتیجہ قرار دیتے ہیں اور اس کا ذکر ان کی رپورٹوں میں نمایاں طور پر ہوتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ایس ایم حسن صاحب اپنی ۱۱ر اکتوبر ۱۹۷۱ء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں

"اللہ یہاں خاص فضل فرما رہا ہے وہ کافی صحت حاصل کر رہے ہیں۔ جوں جوں لوگ صحت حاصل کرتے ہیں توں توں زیادہ سے زیادہ مریض پہنچتے ہیں۔ بعض بعض تو بہت مایوس کن ہوتے ہیں مگر اللہ یہاں ہی اپنے فضل سے انہیں صحت بخشتا ہے اور ہمارا بھرم رہ جاتا ہے۔ ایک اور مریض زیر علاج ہے جو دونوں ٹانگوں سے معذور ہے۔ لوگ مجھے ایسا سمجھنے لگ گئے ہیں کہ ہر قسم کی مرض کا علاج کر سکتا ہوں"

ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب نے اپنی ۵ر اکتوبر ۱۹۷۱ء کی رپورٹ میں لکھا:

"یہ محض اسی کا فضل و کرم احسان ہے کہ اس نے اتنی توفیق دی اور پھر اس کے ساتھ بہت ہی کامیابی عطا فرمائی۔۔۔۔ مریضوں کا یہ عالم ہوتا ہے کہ صبح ۶ بجے سے آنے شروع ہو جاتے ہیں اور دو اڑھائی گھنٹے سے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ بڑا ہی روح پرور نظارہ ہوتا ہے"

ڈاکٹر انوار احمد صاحب اپنی ۷ر جنوری ۱۹۷۲ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور حضور کی دعاؤں کے طفیل سنٹر کی شہرت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ ایک چھوٹے سے شہر میں جس میں چار پرائیویٹ ڈاکٹر اور ایک سرکاری ہسپتال پہلے سے موجود ہیں ہمارے سنٹر کی کامیابی ایک معجزہ سے کم نہیں"

غرض یہ چند اقتباس محض نمونہ از خروارے ہیں۔ ورنہ ہر رپورٹ اس امر کی آئینہ دار ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور کے ان خدام کی مساعی کو نواز رہا ہے۔ اور ان کے ذریعہ مسیحائی کے معجزات کا ظہور فرما رہا ہے۔

طبی مراکز کی بے پناہ مقبولیت

جماعت احمدیہ کے ذریعہ مغربی افریقہ میں حال ہی میں کھلنے والے ہیلتھ سنٹرز کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اکثر مقامات پر ڈاکٹروں کے قیام اور کام کے لئے مقامی چیفس نے عمارتیں پیش کی ہیں اور مزید ڈاکٹروں کے لئے مطالبات بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ مقامی آبادی جماعت کے طبی مراکز کے قیام کو ایک نعمت غیر مترقبہ سمجھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر ہیلتھ سنٹر کے قیام پر مقامی آبادی اپنے روایتی انداز میں اس کا خیر مقدم کرتی ہے اور انتہائی خوشی کا اظہار کرتی ہے۔ جماعت کی اس سوشل خدمت کی مقامی حکومتیں بھی معترف ہیں اور ان کے قیام کی زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کر رہی ہیں۔ چنانچہ حکومت گیمبیا کے وزیر صحت اور تعلیم جناب الحاج مسٹر گارسیا جالمبا نے اپنے دورہ ماریشس میں ایک تقریب میں جو تقریر فرمائی اس کا خلاصہ یہ ہے۔

"ہم اہالیان گیمبیا حضرت امام جماعت احمدیہ کے بہت ممنون ہیں کیونکہ ان کے دورہ کے نتیجہ میں ہمیں ملکی خدمات کے میدان میں بے انتہا فائدہ پہنچا ہے انہوں نے ڈاکٹر بھجوائے ہیں جو ہمارے ملک کے مقامات کوئیہ، سالیکینی، جنجور، کاوتولو اور باصے میں سرگرم عمل ہیں۔ ایک ایسے یونٹ کا قیام بھی زیر غور ہے جسے ایک ٹی، بی سپیشلسٹ اور امراض چشم کا ماہر چلائے گا۔ (اب یہ یونٹ قائم ہو کر بفضلہ تعالیٰ گزشتہ دسمبر سے باقاعدہ کام کر رہا ہے۔ ناقل) گیمبیا کے مسلمانوں پر ان برکات کی بارش جماعت احمدیہ کے وسیع حوصلہ مختلف المذہب رواداری اور محبت کا جذبہ رکھنے والے افراد کے ذریعہ میسر آئی ہیں۔"

اسی طرح نئی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر جناب بانگالی مانسرے نے احمدیہ ہیلتھ سنٹر روکوپور، سیرالیون کا ۷ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو افتتاح کرتے ہوئے فرمایا۔

"مجھے اس امر کا اعلان کرتے ہوئے مسرت محسوس ہوتی ہے کہ حکومت سیرالیون جماعت احمدیہ کی طبی اور تعلیمی میدانوں میں خدمات کو انتہائی قابل تعریف کارنامہ تصور کرتی ہے۔"

ایسے ہی تعریفی کلمات تمام طبی مراکز کے قیام پر متعلقہ حکومتوں کے حکام نے بیان فرمائے۔ اس سے جماعت احمدیہ کے کام کی قدر و قیمت کا کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہیلتھ سنٹرز کی مستقل عمارتوں کی تعمیر کا کام شروع ہونے والا ہے اور اس طرح بے لوث خدمت خلق کے یہ ادارے انشاء اللہ العزیز نہ صرف مستقل طور پر ان لوگوں کی جسمانی بیماریوں کی شفایابی کے سامان مہیا کریں گے بلکہ ان کو دین اسلام کے ذریعہ روحانی امراض کے

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم مشن سبا (ملائشیا) کی ساتویں سالانہ کانفرنس و شوریٰ

(مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ احمدیہ مسلم مشن سبا)

احمدیہ مسلم مشن سبا کی سالانہ کانفرنس مورخہ ۲۵-۲۶-۲۷ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش مطابق دسمبر ۱۹۷۱ء منعقد ہوئی۔

کانفرنس میں تقریباً ملک کے ہر حصہ اور علاقہ جات کے احباب نے شرکت کی۔ بعض دور کے علاقوں مثلاً تواؤ اور سنڈاکن سے ملازم پیشہ اصحاب اپنی اقتصادی مشکلات کے باوجود شرکت سے محرومی کو برداشت نہ کر سکے۔ دعا ہے مولا کریم ان کے اخلاص میں برکت دے۔ ان کے اموال میں زیادتی کرے۔

مختلف علاقوں سے شرکت کرنیوالی بہنوں نے کانفرنس میں شمولیت کرنے والے تمام احباب کے خورد و نوش کا انتظام اس تمام عرصہ میں نہایت خیر و خوبی سے انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہتر جزاء دے۔

پہلے دو روز کانفرنس میں تقاریر کا پروگرام تھا۔ آخری دن شوریٰ کے لئے چنانچہ اس کے مطابق مورخہ ۲۵ بروز ہفتہ صبح ساڑھے آٹھ بجے اجتماعی دعا کے بعد خاکسار نے کانفرنس کا افتتاح مختصر سی تقریر کے بعد کیا۔ اور پہلے اجلاس کے لئے حاجی ڈینیل محمد یوسف صاحب صدر تھے۔ تلاوت قرآن مجید جو تواؤ کے دوست مکرم اسمٰعیل بن سلیم صاحب نے کی۔ پہلی تقریر خاکسار نے اجرائے نبوت از روئے قرآن کریم۔ احادیث پر کی۔ اسکے بعد مکرم حسین اے۔ عالی صاحب آف سنڈاکن نے صداقت اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برحق نبی کے موضوع پر ملائی زبان میں تقریر کی۔ آپ نے قرآن کریم سے اپنے مضمون پر روشنی ڈالنے کے لئے آیات کریمہ کا حوالہ بھی دیا اور بائیبل سے بھی اس تعلق میں بعض عبارتوں کو پیش کیا آپ فلپائن کے باشندہ ہیں اور یہاں گورنمنٹ کے محکمہ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی میں بطور ٹیکنیکل کام کرتے ہیں۔ آپ کے بعد صدر اجلاس نے پروگرام کے مطابق انسانی زندگی کے مقصد کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ بھی فلپائن ہی کے نمائندہ ہیں لیکن ایک عرصہ سے اس ملک میں رہائش ہیں اور شہریت اختیار کر چکے ہیں۔ مقامی زبان اچھی طرح بول لیتے ہیں۔ گذشتہ سال حکومت کی طرف سے محکمانہ ٹریننگ کے لئے ہالینڈ بھجوائے گئے تھے واپسی پر فریضہ حج کی ادائیگی کی بھی انہیں توفیق میسر آگئی۔ اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیارت اور ملاقات کی تھی۔ حضور پرنور اپنے سفر یورپ کے دوران انہی دنوں ہالینڈ تشریف لے گئے تھے

آپ کی تقریر کے بعد کلمات طیبات حضرت سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر مکرم محمد بن داؤگ صاحب آف سنڈاکن کی تقریر کی تقریر تھی۔ اب مالی مشکلات کے باعث کرایہ کی رقم کی فراہمی کے لئے جدوجہد کر رہے تھے بالآخر اپنا ایک ریفریجیریٹر فروخت کر کے سنڈاکن سے بذریعہ ہوائی جہاز اس اجلاس کے اختتام پر پہنچ سکے۔ مولیٰ کریم ان کے اخلاص میں برکت دے اور ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور مالی مشکلات کو دور فرمائے

اس تقریر کے بعد حضور پرنور نے کلمات طیبات پڑھ کر مقامی زبان میں سنائے۔ نماز ظہر اور کھانا کھانے کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم حسین اے عالی صاحب کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم بوجنگ اوموف صاحب آف ٹنیم نے کی دعا کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے بلند مقام کے موضوع پر مکرم عباس احمد صاحب آف تیلیوکس نے تقریر کی یہ نوجوان اچھے جوشیلے اور مخلص خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے نوجوان احمدیوں کو ابھارا کہ وہ اپنے دینی علم کو وسعت دیں اور سلسلہ احمدیہ سے گہرا رابطہ پیدا کریں۔ موجودہ زہریلی فضا کے شکار نہ ہوں۔

آپ کے بعد مکرم منصور بن سلیم شاہ صاحب آف سنڈاکن نے ایمان کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے لوازمات اور شرائط پر روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو اس رنگ میں اپنے اپنے محاسبہ کی طرف توجہ دلائی

اس کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

نماز عشاء کے بعد مکرم حاجی ڈینیل محمد یوسف صاحب آف سنڈاکن نے سلائڈز کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی زیارت کرائی۔ حضور پرنور کی ہالینڈ میں مصروفیات۔ مشن ہاؤس و مسجد۔ تقریبات احباب جماعت ہالینڈ مکرم امام صاحب مسجد ہالینڈ وغیرہم کو احباب جماعت دیکھ کر بہت مسرور ہوئے۔ ایمانوں میں تازگی پیدا ہوئی۔

دوسرے روز مورخہ ۲۶ رکو احباب چار بجے گذشتہ روز کی طرح پچھلی رات بیدار ہوئے اور نماز تہجد ادا کی۔ ساڑھے پانچ بجے نماز صبح کی ادائیگی کے بعد خاکسار نے قرآن کریم کا درس دیا۔

۸½ بجے دوسرے روز کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم منصور بن سلیم شاہ صاحب آف سنڈاکن کی صدارت میں شروع ہوئی تلاوت قرآن کریم جو محمد یعقوب صاحب مانڈور آف ٹنکنغن بیفرٹ نے کی اور بعد دعا ہوئی اس کے بعد مکرم حاجی ڈینیل محمد یوسف صاحب نے مذہبی دنیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ انقلاب کے موضوع پہ تقریر کی جو ایک گھنٹہ سے زائد جاری رہی اور دلچسپی سے سنی گئی

آپ کے بعد مکرم محمد بن داؤگ صاحب نے کلمات طیبات حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔ احادیث پڑھ کر ان کا ترجمہ کیا اور تشریح کی اور احباب جماعت کو حضور پرنور کا اسوہ اپنانے کی تلقین کی۔

آپ کے بعد مکرم حسین۔ اے۔ عالی صاحب آف سنڈاکن نے روحانیت کے دوستوں کے موضوع پر مفصل بیان بزبان انگریزی تیار کیا تھا۔ جسے تواؤ کے نمائندہ مکرم محمد جینی ابراہیم نے مقامی زبان میں پیش کیا۔

کھانا اور نماز ظہر کے بعد دو بجے بعد دوپہر اسی روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم محمد یعقوب صاحب مانڈور آف ٹنکنغن بیفرٹ عمل میں آئی۔ مکرم محمد بن عبد اللہ آف ٹنکنغن نے تلاوت قرآن پاک کی۔ دعا کے بعد پہلی تقریر مکرم منصور بن سلیم شاہ صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم و حدیث کے موضوع پر کی۔

بعدہ مکرم محمد شریف تیو سو چیانگ صاحب آف برونائی نے معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مقالہ پڑھا یہ دوست چینی النسل ہیں۔ ان کی اہلیہ بچے بھی خدا کے فضل و کرم سے نظام احمدیت و خلافت سے وابستہ ہیں۔ ریاست برونائی میں ان کی رہائش ہے۔ موصی ہیں اور نہایت مخلص اور دیندار دوست ہیں۔ قادیان اور ربوہ کی زیارت کر چکے ہیں۔

اس کے بعد وحی اور الہام کی ضرورت کے موضوع پر خاکسار نے روشنی ڈالی۔

نماز عشاء کے بعد حج کی ادائیگی کے نظارے بذریعہ سلائیڈز مکرم حاجی ڈینیل محمد یوسف صاحب نے دکھائے۔ ارض حرم۔ خانہ کعبہ۔ جبل النور غار حرا اور عرفات۔ مکہ معظمہ شہر کی آبادی سڑکیں۔ مدینہ منورہ دیگر مقدس مقامات کے نظارے دیکھ کر ہر دل نے پکارا کہ کاش اسے بھی یہ توفیق میسر آئے کہ وہ ان مقامات مقدسہ میں پہنچے اور بچشم خود دیکھ کر آنکھوں کو ٹھنڈا کرے۔ نیز فریضہ حج کی ادائیگی بجا لا کر خوشنودی مولیٰ حاصل کرے

تیسرے روز مورخہ ۲۷ ماہ فتح حسب سابق احباب نماز تہجد کے لئے بیدار ہوئے ساڑھے پانچ بجے نماز صبح ادا کی گئی اور بعدہ درس قرآن کریم و حدیث ہوا۔ ۹½ بجے کے بعد شوریٰ کا اجلاس خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور دعا کے بعد گذشتہ سال کی کارروائی مکرم محمد بن داؤگ صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن سبا نے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد نئے سال (سنہ ۱۹۷۳ء) ۱۳۵۱ ہش کے لئے عہدیداران ایسوسی ایشن کا انتخاب عمل میں آیا۔ اسکے بعد آئندہ سال کے لئے مجوزہ بجٹ زیر بحث آیا اور منظور ہوا۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ملک میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ساتویں سالانہ کانفرنس خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوئی۔

پتہ مطلوب ہے

۱۔ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ولد چوہدری جمال الدین صاحب وصیت ۱۲۹۶۳ قوم جٹ ساکن چک ۲۲/G.D ضلع ساہیوال کا موجودہ ایڈریس دفتر ہذا کو مطلوب ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو اس کے پتہ کا علم ہو تو براہ مہربانی دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

۲۔ دفعدار مقبول احمد صاحب ولد مرزا حاجی احمد صاحب وصیت ۱۲۳۱۶ ساکن جسوکی ضلع گجرات جو ۶۲-۶۵ کراچی میں رہائش پذیر تھے کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کا علم ہو تو براہ مہربانی دفتر ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

احباب محتاط رہیں

فضل الرحمٰن صاحب (جو کسی وقت تحریک جدید میں سٹور انسپکٹر کام کرتے رہے ہیں) کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ مختلف شہروں میں جماعت کے اور غیر از جماعت دوستوں سے رقوم لے کر بغیر ادائیگی جگہ چھوڑ جاتے ہیں۔ سب احباب مطلع رہیں اور نقصان سے بچیں۔

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱۔ جماعت احمدیہ لوپے ضلع جھنگ کے ایک نہایت ہی مخلص اور سلسلہ کے فدائی مکرم احمد بخش صاحب کا سولہ سترہ سال کا نوجوان بچہ عزیز اللہ بخش مورخہ ۱۷، ۱۸ر فروری کی درمیانی شب کو محاذ پر سردی لگ جانے کی وجہ سے جاں بحق ہو گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیز اللہ بخش گو بہت کم عمر اور کم گو تھا مگر احمدیت کے لئے خوب غیرت تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے والد اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

(محمد حسین بی اے بی ایڈ۔ ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول۔ ربوہ)

۲۔ میرے پیارے والد مکرم حکیم عبدالحمید صاحب سرابایا انڈونیشیا میں مورخہ ۲/۴ بروز جمعۃ المبارک رات ۹ بجے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تمام بزرگان سلسلہ اور سب دوستوں کی خدمت میں مغفرت کے لئے اور ہم سب پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔ (اشرف چوہان ٹالی محلہ گوجرہ)

۳۔ میرے پیارے ماموں جان مکرم قریشی محمد حسین صاحب پٹیالوی قضائے الٰہی سے ۲ر تبلیغ ۱۳۵۱ ہش (۲ر فروری ۱۹۷۲ء) بمقام گڈیالہ ضلع سیالکوٹ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم صحابی حضرت مسیح موعودؑ تھے۔ آپ کی عمر تقریباً ایک سو دس سال تھی۔ مرحوم نے اپنے بعد ایک ہمشیرہ (میری والدہ) دو لڑکے اور پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ مرحوم کے درجاتِ بلندی کے لئے دعا فرمائیں اور جملہ پس ماندگان کو صبر و تحمل سے نوازے آمین یارب العالمین۔ (سید تنویر احمد شاہ۔ ربوہ)

۴۔ ہمارے پریذیڈنٹ صاحب محترم فضل علی خاں کی اہلیہ صاحبہ کافی دن بیمار رہ کر بروز بدھ مورخہ ۱۷/۲ وفات پا گئی ہیں۔ احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔
(علی محمد زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخاں)

دعائے نعم البدل

مکرم مرزا منصور احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر کیپٹن شیر محمد صاحب عالی مرحوم لائل پور کا بچہ منظور احمد بعمر تین ماہ مورخہ ۱۶/۲ کو اچانک انتقال کر گیا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل سے نوازے۔

(منصور احمد مبشر دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

میرے ایک عزیز از جماعت دوست میاں غلام قادر صاحب کا لڑکا عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ (میاں غلام احمد محکمہ انہار لائل پور)

۲۔ مجھے مورخہ ۱۸/۲ کو ایک حادثہ پیش آیا ہے جس کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہے۔ احباب کرام سے استدعا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفا بخشے۔ (عبدالغفور رشید [illegible] ربوہ)

۳۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ کے دائیں مسوڑھے میں عرصہ تقریباً چار پانچ سے تکلیف چلی آرہی ہے۔ انہیں بغرض علاج میو ہسپتال لاہور لے جایا جا رہا ہے کاملہ و عاجلہ شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (راجہ محمد سلیم ربوہ)

۴۔ مکرم رشید احمد صاحب قمر جوہیاں کی جماعت میں سیکرٹری اصلاح و ارشاد و صدر مجلس موصیان ہیں کی دختر بعمر ایک سال ۲ ماہ اچانک بیمار ہو کر مورخہ ۵/۲/۷۲ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچی کے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ (مرزا الطاف الرحمٰن ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب)

۵۔ میرے ماموں زاد بھائی مکرم محمد اکرم خالد فلائنگ آفیسر جو جنگ کے دوران مشرقی پاکستان تھے۔ احباب جماعت سے ان کی اور دیگر فوجی بھائیوں کی بخیریت واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد ملک معتمد خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا مثالی وقارِ عمل

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸ر تبلیغ ۱۳۵۱ ہش مطابق ۱۸ر فروری ۱۹۷۲ء بروز جمعہ ۷ بجے ساہیوال روڈ (واقعہ مقام اجتماع سالانہ خدام الاحمدیہ) پر ایک کامیاب اجتماعی وقارِ عمل منعقد کیا گیا۔ جس میں ربوہ کے ایک ہزار دس (۱۰۱۰) خدام نے شرکت کی۔ تین سو فٹ لمبی پندرہ فٹ چوڑی ۱½ فٹ اونچی سڑک پر ۶۷۵۰ مکعب فٹ مٹی کھود کر ڈالی۔ اور ۲۳۰۰ ہزار فٹ لمبی سڑک تیار کی۔

اس وقار عمل کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جملہ خدام کے علاوہ ربوہ کے انصار صاحبان نے بھی شرکت فرمائی۔

وقار عمل میں مسابقت کی روح کو قائم رکھنے اور مجالس میں اوّل دوم سوم کا جائزہ لینے کے لئے مکرم و محترم چوہدری محمد علی صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور مکرم حمید احمد صاحب خالد مہتمم وقار عمل مرکزیہ نے منصفی کے فرائض سرانجام دیئے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق مجلس حلقہ گول بازار اوّل، مجلس حلقہ ہوسٹل جامعہ احمدیہ، مجلس فضل عمر ہوسٹل دوم اور مجلس حلقہ دارالبرکات سوم قرار دی گئیں۔

وقار عمل کے اختتام پر مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام سے خطاب فرمایا۔ اور وقار عمل کی اصل روح کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی تلقین فرمائی اور حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں آئندہ بھی اپنے ہاتھ سے شوق و ذوق سے کام کرنے کی تلقین کی اور جملہ عہدیداران مجلس مقامی انصار صاحبان کا شکریہ ادا کیا بعدہٗ محترم صدر صاحب نے عہد دہرایا اور دعا فرمائی۔ (ناصر احمد صدیقی معتمد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ مومن کی نیت پر بھی ثواب دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید کے متعلق فرماتے ہیں:-

"اسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ مومن کی نیت پر بھی ثواب دیتا ہے۔ ..... اگر آپ تحریک جدید کے وعدے لکھوانے میں سستی سے کام لیتے ہیں تو کتنا خطرہ مول لے رہے ہیں .... اگر آپ اس عرصہ میں وفات پا گئے تو اخروی زندگی میں جو ثواب اس چندہ کے دینے کی نیت سے حاصل ہو سکتا ہے اُس سے محروم ہو گئے۔"

پس حضور اقدس کے اس ارشاد کی تعمیل میں تمام احمدی احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی حیثیت کے مطابق وعدے جلد از جلد وکالت ہذا کو ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وصول شدہ چندہ تحریک جدید مرکز میں فوری طور پر بھجوا دیا جائے

تمام جماعتوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ وصول شدہ چندہ تحریک جدید فوری طور پر مرکز میں ارسال فرما دیں۔

تحریک جدید کے بجٹ کا سال عنقریب ختم ہو رہا ہے اور اسے پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جماعتیں اپنے وعدوں کی رقوم سے جلد از جلد سبکدوش ہو جائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

خوشی کی تقاریب پر
شکرانہ فنڈ میں حصہ لیجئے
(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزاد اقوام کی طرح اپنے اندر ولولہ اور امنگ پیدا کرو اور ہر شعبہ میں ترقی کرنے کی کوشش کرو

جن لوگوں میں غلامانہ ذہنیت پیدا ہو جائے وہ کبھی کوئی بڑا کام نہیں کر سکتے

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ)

"غلامی کی ذہنیت جن لوگوں کے اندر پیدا ہو جائے وہ کبھی کوئی بڑا کام نہیں کر سکتے فاتح اقوام ہمیشہ اس کوشش میں رہتی ہیں کہ غیر حکومتوں کے مقابلہ میں ہماری تجارت اعلیٰ ہو۔ غیر حکومتوں کے مقابلہ میں ہماری دفاعی کوششیں مضبوط ہوں۔ غیر حکومتوں کے مقابلہ میں ہمارا تعلیمی معیار زیادہ بلند ہو غیر حکومتوں کے مقابلہ میں ہماری صنعت و حرفت نہایت بلند پایہ ہو۔ اسی طرح اور بیسیوں باتیں ہیں جو ان کے دلوں میں جوش پیدا کرتی رہتی ہیں اور ہر سال ان باتوں پر جھگڑے رونما ہوتے رہتے ہیں جن کے نتیجہ میں قوم میں بیداری اور بلند خیالی پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر غلام قوم کے معنے یہ ہیں کہ اس کی تمام جدوجہد صرف اس امر پر آ کر ختم ہو جاتی ہے کہ مزدوری کی اور پیٹ پال لیا۔ یا مدرسے گئے اور تعلیم حاصل کر لی۔ بظاہر یہ ایک آرام کی زندگی نظر آتی ہے۔ مگر دماغی لحاظ سے قتلِ عامہ کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ تمام قوم کا ذہن مُردہ کر دیا جاتا ہے اور وہ قوم مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ اس کی مثال بالکل اس طوطے کی سی ہو جاتی ہے جسے کئی سال تک پنجرے میں بند رکھنے کے بعد جب آزاد کیا جاتا ہے تو وہ ادھر اُدھر پھدک کر پھر پنجرے میں ہی آ بیٹھتا ہے کیونکہ اڑنے کی ہمت اس میں باقی نہیں رہتی اسی طرح غلام قوموں میں سستی اور غفلت کو امن اور آرام سمجھا جاتا ہے اور امنگوں کا فقدان اس قوم میں اطمینان قرار پاتا ہے جب ان میں سے کوئی شخص یہ کہہ رہا ہوتا ہے کہ میں بڑے اطمینان کی زندگی بسر کرتا ہوں۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ میرا دلِ امنگوں سے بالکل خالی ہے اور جب وہ یہ کہتا ہے کہ دیکھو مجھے کیا امن اور چین نصیب ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہر قسم کی جدوجہد اور ترقی کے راستے مسدود ہو چکے ہیں۔ غرض ان عیوب اور نقائص کو دُور کرنا بھی ہمارے لئے ضروری ہے کیونکہ ہمیں جو تعلیم دی گئی ہے وہ انسانی امنگوں اور جذبات کو کچلتی نہیں بلکہ انہیں بڑھاتی اور ترقی دیتی ہے وہ تعلیم ہمیں یہی بتاتی ہے کہ خدا نے کسی انسان کو غلام نہیں بنایا اور کوئی انسان کسی دوسرے کو غلام بنا بھی نہیں سکتا جب تک وہ خود غلام نہ بن جائے اس تعلیم کے ماتحت ہمیں یہ یقین رکھنا چاہیئے کہ ترقی کا جب کوئی ایک رستہ ہمارے لئے مسدود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ بیسیوں اور راستے ہمارے لئے کھول دیتا ہے۔"

(الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۳۸ء)

اجتماع انصار اللہ

چک ۱۲۱ ج ب حسن پور ضلع لائلپور

صدر محترم کی منظوری سے

مورخہ ۵ر امان/مارچ بروز اتوار مجالس انصار اللہ لائل پور کا تربیتی اجتماع بمقام چک ۱۲۱ ج ب حسن پور منعقد ہو رہا ہے

قریب کی مجالس کو چاہیئے کہ اس اجتماع میں ضرور شمولیت فرما دیں۔ مرکز کی طرف سے انشاءاللہ العزیز دو نمائندگان اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں گے۔

تربیتی امور کے علاوہ مجالس کی کارکردگی کا جائزہ بھی ہوگا۔ زعماء ضرور تشریف لائیں۔ جزاکم اللہ

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

خطباتِ محمود جلد اوّل (عید الفطر)

۱۔ احباب جماعت سے یہ امر مخفی نہیں کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان فرمودہ معارف کے بیش بہا موتیوں نے ہر میدان میں اپنی تجلیوں کی تنویر سے فضا کو روشن کیا ہے ان انمول جواہرات کی ضوفشانیاں انشاءاللہ تعالیٰ ہمیشہ بساطِ عالم پر جگمگاتی رہیں گی۔

۲۔ ہر احمدی جسے حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاداتِ عالیہ کو خود حضور کی شیریں زبان سے سننے کی سعادت نصیب ہوئی اس کے لئے اس کلام بلاغت نظام کو کتابی صورت میں پڑھنا قند مکرر کی حیثیت رکھتا ہے

۳۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نے حضرت المصلح الموعودؓ کے بیان کردہ معارف کو یکجا محفوظ کرنے کا جو مفصل پروگرام بنایا ہے اس کی پہلی شق کے طور پر خطباتِ محمودؓ جلد اوّل کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ اب اس میں ایک مفید انڈیکس کا اضافہ کر کے کتاب میں شامل کر دیا گیا ہے اس میں حضور کے فرمودہ خطبات عید الفطر (۳ر نومبر ۱۹۱۳ء تا ۲۹ر مارچ ۱۹۶۰ء) شامل ہیں۔ کتاب مجلد ہے۔ صاف اور روشن کتابت و طباعت اور گردپوش سے مزین۔ احباب سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اس بیش قیمت مجموعہ کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس انمول خزانے کا ہدیہ صرف ۹/- روپے ہے۔ پانچ یا اس سے زائد کتب کی خرید پر محصول ڈاک دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن ادا کرے گا۔ دوسری جلد (عید الاضحیہ) زیر تدوین ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی احباب کی خدمت میں پیش کی جا سکے گی (وباللہ التوفیق)

(اقبال احمد شمیم سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

منیلا ۲۹ر فروری حکومت فلپائن نے بھارتی سفارت خانہ کی معرفت بھارت کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ بھارتی حکومت اپنی فوج کو جلد سے جلد مشرقی پاکستان سے نکال لے مراسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پاکستان کے جنگی قیدیوں کے ساتھ جنیوا کنونشن کے تحت سلوک کیا جائے اور انہیں جلد سے جلد پاکستان واپس بھیج دیا جائے۔ اور مشرقی پاکستان کے غیر بنگالی باشندوں کے ساتھ نرمی اور رواداری کا سلوک کرنے کے سلسلے میں بھارت اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔

واشنگٹن ۲۹ر فروری۔ صدر نکسن چین کے تاریخی دورہ کے بعد واپس دارالحکومت پہنچ گئے یہاں پر ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا صدر نکسن نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ میرے دورہ چین کے نتیجہ میں اب امریکہ اور چین اپنے اختلافات پر لڑنے جھگڑنے کی بجائے انہیں پرامن طور پر حل کرنے کی کوشش کریں گے اور یہی اس دورہ کا سب سے خوشکن نتیجہ ہے۔ آپ نے کہا چینی لیڈروں کے ساتھ میرے مذاکرات کے نتیجہ میں کوئی خفیہ مجھوتہ نہیں کیا گیا اور نہ ہی کسی ملک کے مستقبل کے بارہ میں ہم نے کوئی فیصلہ کیا ہے۔ آپ نے اس بات کی تعریف کی کہ چینی عوام نے اپنے لئے جو نظام حکومت پسند کیا ہے اسے کامیابی سے چلانے کے لئے انہوں نے اپنے تئیں وقف کر رکھا ہے۔

اسلام آباد ۲۹ر فروری۔ کل یکم مارچ کو ساڑھے آٹھ بجے شب صدر بھٹو ریڈیو پر قوم سے خطاب کریں گے۔

اسلام آباد ۲۹ر فروری حکومت پاکستان نے ۵۰ روپے کے کرنسی نوٹ کو منسوخ کر دیا ہے اور عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ۱۵ر مارچ تک بنکوں سے نوٹ تبدیل کرا لیں جس کے بعد یہ نوٹ قبول نہیں کئے جائیں گے نوٹوں کے تبادلے کے لئے تمام بنکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ روزانہ صبح نو بجے سے شام ۴ بجے تک کام کریں جمعہ کے روز بنک ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک کام کریں گے۔ ج

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

لجنہ اماء اللہ لاہور کا جلسہ

مورخہ ۵ر مارچ بروز اتوار مسجد دارالذکر میں ٹھیک دس بجے صبح لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ پیشگوئی مصلح موعود شروع ہوگا۔ انشاءاللہ العزیز۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات احمدیہ لاہور سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شاملِ جلسہ ہوں۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد لجنہ اماء اللہ لاہور)